



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک عورت نے حرم کی میں سونے کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا پیا تو اسے اخالیا اور لپنے سونے کے ساتھ ملا کر فروخت کر دیا اور اب وہ اس پر نادم ہے تو وہ کیا کرے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَلِحَمْدٍ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَلِرَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللّٰہُ أَكْبَرُ

کو دے دے۔ شاید اس کی مالکہ لقطہ کی محاذ کمیٹی کے پاس آ کر اس کے بارے میں بھیجے اور اگر اس کی مالکہ کی طرف سے نیت کر کے (Court) اس عورت کو چاہیے کہ مذکور سونے کی نٹائی وغیرہ بن کر اس کی قیمت محکمہ صدقہ کر دے، نیز توہہ واستئنار کرے۔

امید ہے کہ انشاء اللہ یہ کافی ہو گا اور اگر ابھی زیادہ عرصہ نہ گزرا ہو تو پھر اس کی قیمت محکمہ کو دے دے اور محکمہ وہ قیمت لقطہ کی خلافت پر مامور کمیٹی کے سپرد کر دے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

### فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 32

محمد فتویٰ